

258

آیات نمبر 31 تا 40 میں افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنے اور زنا سے بچنے کی تاکید، کسی کو ناحق قتل کرنے اور یتیم کا مال ناحق کھانے کی ممانعت۔ ناپ تول پورا رکھنے اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنے کی تاکید۔ تنبیہ کہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا انتہائی ناپسندیدہ بات ہے

وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ اپنی اولاد کو افلاس کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم ہی انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی، بیشک اولاد کا قتل بڑا بھاری گناہ ہے وَ لَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جانا یقیناوہ بڑی بے حیائی کی بات ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے وَ لَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرو، جس کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے سوائے جب شرعی حکم سے ایسا کرنا جائز ہو وَ مَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِـوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ اور اگر کوئی شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو قصاص کا پورا اختیار دیا ہے لیکن وارث کو خون کا بدلہ لینے میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس کی مدد کی گئی ہے وَ لَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر صرف اس طریقہ پر جو اس کے حق میں بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور اپنے عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی وَ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾ اور جب تم

ناپ کر دو تو پیمانہ کو پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو سیدھی ترازو سے تولو، یہ اچھا طریقہ ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے وَ لَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ اور ایسی بات کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو، یاد رکھو! قیامت کے دن کان، آنکھ اور عقل ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی یعنی جس بات کا صحیح علم نہ ہو اس کے بارے میں خاموشی اختیار کرو۔ کسی کی عیب جوئی اور بہتان بازی نہ کرو۔ جھوٹی شہادتیں نہ دو وَ لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ زمین میں اکڑ کر نہ چلو، نہ تم اپنے قدموں سے زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کی مانند بلند ہو سکتے ہو كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ تمام مذکورہ برے کام تمہارے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہیں ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡكَ رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ یہ مذکورہ احکام بھی ان حکمت و دانائی کی باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب نے تم پر وحی کے ذریعہ بھیجی ہیں وَ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اور اے انسان! اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ ٹھہرانا ورنہ تجھے ملامت زدہ اور اللہ کی رحمت سے دھتکارا ہوا بنا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ اے مشرکو! کیا تمہیں تو تمہارے رب نے بیٹے دینے کے لئے چن لیا ہے اور اپنے لئے اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے، بیشک تم بڑی سخت بات کہتے ہو رکوع [۴]

